# سندھ آرڈیننس نمبر XXX مجریہ 2001
# SINDH ORDINANCE NO.XXX OF 2001
# سندھ زمین پرٹیکس اور زرعی پیداوارپر ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 2001
# THE SINDH LAND TAX AND AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

## (CONTENTS) فہرست


تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

3. 2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII کی دفعہ 6 کی ترمیم

Amendment of section 6 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

4. 2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII میں دفعات 8-A اور 8-B کی شمولیت

Insertion of section 8-A and 8-B in Sindh Ordinance No.XII of 2000

5. 2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII کی دفعات 8، 9، 10، 11 اور 14 کی ترمیم

Amendment of section 8, 9, 10, 11 and 14 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

# سندھ آرڈیننس نمبر XXX مجریہ 2001
# SINDH ORDINANCE NO.XXX OF 2001
# سندھ زمین پرٹیکس اور زرعی پیداوارپر ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 2001
# THE SINDH LAND TAX AND AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[31 آگست2001]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس، 2000 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس، 2000 میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہوگیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر-1 کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطئمن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہذا اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999کے پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار میں لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ کرتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII کی دفعہ 2 کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ زمین پر ٹیکس اور

زرعی پیداوار ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا اور دفعات 2 کے ماوائے شقیں (i) اور (iii) کے، 3 اور 4 میں شامل گنجائشیں پہلی جولائی 2000 سے لاگو ہونگے۔

2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII کی دفعہ 6 کی ترمیم
Amendment of section 6 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

2. سندھ زمین پر ٹیکس اور زرعی پیداوار پر ٹیکس آرڈیننس، 2000 (2000 کا آرڈیننس نمبر XII) میں، جس کو اس کے بعد بھی مندرجہ بالا آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ 2 میں:

(i) شق (h) کو ختم کیا جائے گا؛

(ii) شق (j) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

"(jj) ضلعی عملدار مطلب ضلعی عملدار (لینڈ روینیو اور اسٹیٹ) اور جس میں شامل ہے ضلعی عملدار کی ذمیواریاں ادا کرنے کے لئے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1968 کے تحت مقرر کئے ہوئے عملدار"؛

2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII میں دفعات 8-A اور 8-B کی شمولیت
Insertion of section 8-A and 8-B in Sindh Ordinance No.XII of 2000

(iii) شق (m) کے سوائے وضاحتیں I، II اور III کی اس طرح متبادل بنایا جائے گا:

"(m) 'مالک' میں شامل ہے گروی رکھنے والا ، جس کے قبضے میں زمین ہو، لیزی قبضہ رکھنے والا کوئی دوسرا شخص یا سرکاری زمین کا کسان یا نجی زمین کا مالک ؛"

3. مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (1) میں، الفاظ اور کامائوں زمیں پر "وصولی ٹیکس کے ساتھ، کسی سال کے لئے لگے ہوئے" کو ختم کیا جائے گا۔

4. مندرجہ ذیل آرڈیننس میں، موجود دفعہ 8 کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی :

"(2) ایک تپہ سے زائد تپاجات میں زمین رکھنے والے مالک، تخمینے کے مقصد کے لئے، ایسی زمین

کے سلسلے میں اس طرح بیان جاری کریگا جیسا بیان کیا گیا ہو۔"

5. مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ 8 کے بعد، ذیلی نئی دفعات شامل کی جائے گی:

"8-A زرعی پیداوار کا تخمینا لگانا:

زرعی پیداوار کا تخمینا لگانے کے سلسلے میں، ذیلی الائونس دیئے اور کٹوتیاں کی گئی:

(a) مزدورں کے سلسلے میں خرچ:
(i) زمین کو بھرنے؛
(ii) بیج بویا؛
(iii) ہل دینا/جمع کرنا؛
(iv) سارسنبھال/فصل کاٹنا؛
(v) پیداوار کو بازار لے جانا؛
(vi) کوئی دوسرا زرعی کام

(b) مندرجہ ذیل پر اخراجات:
(i) بیج؛
(ii) کھاد اور کیڑے مار اور دوائیں؛

(c) مندرجہ ذیل پر کی گئی اخراجات:
(i) جانور، ٹریکٹر، زرعی مشینری کرائے پر لینا اور زرعی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اٹھائے ہوئے اقدام؛
(ii) واٹر کورس کی مرمت اور سارسنبھال؛

(d) کوئی خرچہ جو کیا گیا ہو:
(i) زرعی پیداوار کے لابار؛
(ii) زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ پر؛

2000 کی سندھ آرڈیننس نمبر XII کی دفعات 8، 9، 10، 11 اور 14 کی ترمیم
Amendment of section 8, 9, 10, 11 and 14 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

(e) کوئی رقم جو مندرجہ ذیل سلسلے میں ادا کی جائے:
(i) عشر؛
(ii) مقامی ٹیکس اور دیگر ٹیکسز؛
(iii) پانی کی قیمت (آبیانہ)؛
(iv) زراعت کے لئے استعمال شدہ ٹیوب ویلز اور لفٹ پمپس کے سلسلے میں بجلی کے بل؛

(v) زراعت کے مقصد کے لئے استعمال شدہ ٹیوب ویلز اور لفٹ پمپس کے سلسلے میں استعمال شدہ تیل کی قیمت؛

(vi) زراعت کے لئے استعال شدہ زمین کا کرایہ؛

(vii) زرعی قرض حاصل کرنا؛

(viii) زرعی قرضوں پر ویاج؛

(f) زرعی پیداوار کی مقصد کے لئے استعمال کئے گئے تخمینا لگانے والے کی ملکیت کے سلسلے میں ایسی عمارت، مشینری اور پلانٹ کی کم قیمت کے سلسلے میں، تحریر قیمت کی 15فیصد برابر الائونس۔

(g) ایسے دوسرے اخراجات جو مین اخراجات ، ذاتی یا تخمینہ لگانے کے طرف سے کئے گئے انتظامی اخراجات کے علاوہ ہو، جو مکمل اور ضروری طور پر زراعت کے مقصد حاصل کرنے کے لئے ہو۔

“8-B الائونسز پیداوار میں سے کٹوتی سمجھے جائے گے:

ایسا الائونس جو اس آرڈیننس کے تحت جائز ہوگا، ان کو مجموعی زرعی آمدنی میں شامل کیا جائیگا، لیکن وہ اس آرڈیننس مطابق اس آمدنی میں سے کاٹا جائے گا، جس کا تخمینہ لگانے والا حساب مقرر کرتا ہے۔

6. مندرجہ آرڈیننس کی دفعات 8، 9، 10، 11 اور 14 میں الفاظ ”کلیکٹر“ کے لئے الفاظ ”ضلعی عملدار (لینڈ روینیو اینڈ اسٹیٹ) “ کو متبادل بنایا جائے گا۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا**